

کج روی اختیار کرتے ہیں اُسکے ناموں (کے بارے) میں
عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے (اس کا) جو
وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿180﴾

اور اُن میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا
ایک گروہ ہے (جو) رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ
اور اس کے ساتھ وہ عدل کرتے ہیں ﴿181﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
عنقریب ہم پکڑیں گے تدریجا انہیں

جہاں سے وہ جانتے نہ ہوں گے۔ ﴿182﴾
اور میں مہلت دوں گا انہیں

پیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿183﴾
اور کیا نہیں انہوں نے غور کیا

يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَاءِهِ ط

سَيَجْزُونَ مَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿180﴾

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا

أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ

وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿181﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ط ﴿182﴾

وَأَمْلِي لَهُمْ ق

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿183﴾

أَوْلَمْ يَتَفَكَّرُوا س

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يُلْحِدُونَ : الحاد، لحد۔
أَسْمَاءُ ه : اسم، اسمائے حسنی، اسم باسمی۔
سَيَجْزُونَ : جزا، جزاک اللہ خیرا، جزا و سزا۔
يَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
خَلَقْنَا : خالق، مخلوق، تخلیق۔
أُمَّةٌ : امت محمدیہ، تقدیر امم۔
يَهْدُونَ : ہدایت، ہادی برحق۔
بِالْحَقِّ : حق و صداقت، اہل حق۔
يَعْدِلُونَ : عدل و انصاف، عدالت۔
كَذَّبُوا : کذب، بیانی، کاذب، کذاب۔
بِآيَاتِنَا : آیت، آیات۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَتَفَكَّرُوا : غور فکر، تفکر، مفکر پاکستان۔

يُلْحِدُونَ	فِي أَسْمَائِهِ ط	سَيَجْزُونَ
وہ سب کج روی اختیار کرتے ہیں	اُسکے ناموں (کے بارے) میں	عنقریب وہ سب بدل دیے جائینگے

مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ¹⁸⁰	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَا
(اس کا) جو	تھے وہ سب عمل کرتے	اور	(ان) میں سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا

أُمَّةٌ ²	يَهْدُونَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهِ
ایک گروہ ہے	(کہ) وہ سب رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ	اور	اسی کے ساتھ

يَعْدِلُونَ ¹⁸¹	وَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا ⁴	بِآيَاتِنَا ³
وہ سب عدل کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ⁵	مِنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُونَ ¹⁸²
عنقریب ہم تدریجاً پکڑیں گے انہیں	جہاں سے	نہیں وہ سب جانتے ہوں گے

وَ	أَمَلِي	لَهُمْ ⁶	إِنَّ	كَيْدِي
اور	میں مہلت دوں گا	انہیں	بیشک	میری تدبیر

مَتِينٌ ¹⁸³	أَوْ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوا ⁷
بہت مضبوط ہے	اور کیا	نہیں	ان سب نے غور کیا (کہ)

ضروری وضاحت

① علامت **وَ** اور **وَنَ** دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ③ اور **ات** اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ④ اگر فعل کے درمیان میں **شَد** ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں **هُمُ** کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں علامت **لَمْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ یہاں ضرورتاً ترجمہ **وہ سب** کی بجائے ان سب کیا گیا ہے۔

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۖ

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۗ

وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۚ

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾

مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ

فَلَا هَادِيَ لَهُ ۗ

وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ

أَيَّانَ مَرُسِهَاهُ ۗ قُلْ

نہیں ہے اُن کے ساتھی کو کوئی جنون

نہیں ہے وہ مگر واضح ڈرانے والا۔ ﴿١٨٤﴾

اور کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا آسمانوں کی بادشاہی میں

اور زمین کی اور جو اللہ نے پیدا کی ہے کوئی چیز

اور شاید یہ کہ ہو یقیناً قریب اُن کا مقررہ وقت

تو کس بات پر اس کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿١٨٥﴾

جسے اللہ گمراہ کر دے

تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا اُسے

اور وہ چھوڑ دیتا ہے اُنہیں اُن کی سرکشی میں

وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ﴿١٨٦﴾

پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے میں

کہ کب ہے اس کا واقع ہونا، کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِقْتَرَبَ : قریب، قرب، مقرب، تقرّب۔

اَجَلُهُمْ : اجل، مہر، مؤجل۔

يُؤْمِنُونَ : ایمان، مومن، امن۔

يُضِلِلِ : ضلالت (گمراہی)۔

هَادِيَ : ہدایت، ہادی، برحق۔

طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔

يَسْأَلُونَكَ : سوال، سائل، مسؤل۔

بِصَاحِبِهِمْ : صاحب، اصحاب، صحابی۔

جِنَّةٍ : جنون، جنونیت، جنونی۔

نَذِيرٌ : بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔

مُبِينٌ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

يَنْظُرُوا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔

مَلَكُوتٍ : ملک، ملوکیت۔

شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔

مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِنْ جَنَّةٍ ²⁰	إِنْ هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ مُّبِينٌ ¹⁸⁴
نہیں ہے	ان کے ساتھی کو	کوئی جنون	نہیں ہے وہ	مگر	واضح ڈرانے والا

أَوْ	لَمْ	يَنْظُرُوا ⁴	فِي مَلَكَوَتٍ	السَّمَوَاتِ ²	وَ	الْأَرْضِ
اور کیا	نہیں	ان سب نے دیکھا	بادشاہت میں	آسمانوں کی	اور	زمین کی

وَمَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِنْ شَيْءٍ ³	وَأَنْ	عَسَى أَنْ	يَكُونَ ⁵
اور جو	پیدا کی ہے	اللہ نے	کوئی چیز	اور یہ کہ	شاید کہ	ہو

قَدْ	اِقْتَرَبَ	أَجَلُهُمْ ³	فِي أَيِّ حَدِيثٍ	بَعْدَهُ
یقیناً	قریب آ گیا	ان کا مقررہ وقت	تو کس بات پر	اس کے بعد

يَوْمَئِذٍ	مَنْ	يُضِلُّ ⁵	اللَّهُ	فَلَا هَادِيَ
وہ سب ایمان لائیں گے	جسے	گمراہ کر دے	اللہ	تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا

لَهُ ^ط	وَ	يَذُرُهُمْ	فِي طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ ¹⁸⁶
اُس کو	اور	وہ چھوڑ دیتا ہے انہیں	اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں

يَسْأَلُونَكَ	عَنِ السَّاعَةِ ²	آيَانَ	مُرْسِلَهَا ^ط	قُلْ ⁷
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	قیامت کے بارے میں	(کہ) کب ہے	اس کا واقع ہونا	کہہ دیجیے

ضروری وضاحت

1 من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 2 اے اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3 ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 علامت لم کے بعد فعل میں عموماً گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے اسی لیے وہ سب نہیں دیکھتے کی بجائے ان سب نے نہیں دیکھا ترجمہ کیا گیا ہے۔ 5 یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 6 لا کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ 7 قُلْ یہ قول سے بنا ہے اس میں سے "و" گر گئی ہے۔

درحقیقت اسکا علم (تو) میرے رب کے پاس ہے

نہیں ظاہر کرتا اُسے اس کے وقت پر مگر وہی

وہ (قیامت بہت) بھاری ہے آسمانوں اور زمین میں

نہیں آئے گی تم پر مگر اچانک

وہ (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے گویا کہ آپ

خوب تحقیق کرنے والے ہیں اس کی

کہہ دیجیے درحقیقت اس کا علم اللہ کے پاس ہے

اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿187﴾

کہہ دیجیے نہیں میں اختیار رکھتا اپنی جان کے لیے

کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا مگر جو اللہ چاہے

اور اگر میں ہوتا جانتا غیب کو

یقیناً میں بہت حاصل کر لیتا بھلائی سے

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي

لَا يُجَلِّيْهَا لَوْ قَتَيْتَهَا إِلَّا هُوَ

ثَقَلْتُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً

يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ

حَفِيٌّ عَنْهَا

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿187﴾

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ

لَأَسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمُهَا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَوْ قَتَيْتَهَا	: وقت، اوقات، موافقت، ابن الوقت۔
ثَقَلْتُ	: ثقیل، ثقل، کثرت، ثقل۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ ارضی۔
يَسْأَلُونَكَ	: سوال، مسائل، مسئلہ۔
أَكْثَرَ، لَأَسْتَكْثَرْتُ	: کثیر، کثرت، اکثر۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
أَمْلِكُ	: مالک، ملکیت، املاک۔
لِنَفْسِي	: نفسا نفسی، نظام تنفس۔
ضَرًّا	: ضرر رساں، مضر صحت۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
الْخَيْرِ	: خیر و عافیت، جزائے خیر۔

إِنَّمَا ¹	عِلْمُهَا	عِنْدَ رَبِّي ^ج	لَا يُجَلِّبُهَا
درحقیقت	اس کا علم	میرے رب کے پاس ہے	نہیں وہ ظاہر کرے گا اُسے

لَوْ قُتِلَتْهَا	إِلَّا	هُوَ ^ط	ثَقَلَتْ ²	فِي السَّمَوَاتِ ³
اس کے وقت پر	مگر	وہی	وہ (بہت) بھاری ہے	آسمانوں میں

وَالْأَرْضِ ^ط	لَا تَأْتِيكُمْ ²	إِلَّا	بَغْتَةً ³	يَسْأَلُونَكَ
اور زمین میں	نہیں آئے گی تم پر	مگر	اچانک	وہ سب (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے

كَأَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا ^ط	قُلْ	إِنَّمَا ¹	عِلْمُهَا
گویا کہ آپ	خوب تحقیق کر نیوالے ہیں	اس کی	کہہ دیجیے	درحقیقت	اس کا علم

عِنْدَ اللَّهِ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ ¹⁸⁷	قُلْ	لَا
اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب جانتے	کہہ دیجیے	نہیں

أَمْلِكُ	لِنَفْسِي	نَفْعًا ⁴	وَلَا	ضَرًّا ⁴	إِلَّا	مَا شَاءَ اللَّهُ ^ط
میں اختیار رکھتا	اپنی جان کے لیے	کسی نفع کا	اور نہ	کسی نقصان کا	مگر	جو اللہ چاہے

وَلَوْ	كُنْتُ أَعْلَمُ ⁵	الْغَيْبِ	لَا سَتَكُنْتُ ⁶	مِنَ الْخَيْرِ ⁷
اور اگر	میں جانتا ہوتا	غیب کو	یقیناً میں بہت حاصل کر لیتا	بھلائی سے

ضروری وضاحت

1. إِنَّمَا دراصل **إِنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے **إِنْ** کے ساتھ جب **مَا** لگ جائے تو اس میں مزید تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔ 2. **ث** اور **ت** فعل کے ساتھ **مَوْثِقٌ** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3. **ة** اور **ات** اسم کے ساتھ **مَوْثِقٌ** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4. **ذ** بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ 5. علامت **ث** اور **ا** دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ 6. **لَا سَتَكُنْتُ** کے شروع میں **لَا** الگ لفظ نہیں بلکہ یہ **لَا** + **سَتَكُنْتُ** کا مجموعہ ہے۔

اور نہ پہنچتی مجھے (کبھی کوئی) تکلیف

نہیں ہوں میں مگر ایک ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا
اُس قوم کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿188﴾

(اللہ) وہ ہے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے

اور اُس نے بنایا اُس سے اُس کا جوڑا

تا کہ وہ سکون حاصل کرے اُس سے

پھر جب اس نے ڈھا تک لیا اُسے (صحبت کی)

(تو) اٹھایا اُس نے ہلکا سا حمل

تو لیے پھرتی رہی اُس کو، پھر جب وہ بوجھل ہو گئی

(تو) اُن دونوں نے دعا کی اپنے رب اللہ سے

البتہ اگر تو نے دیا ہمیں تندرست (بچہ، تو)

یقیناً ہم ہوں گے شکرگزاروں میں سے۔ ﴿189﴾

وَمَا مَسَّنِي السُّوءُ

إِنَّا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿188﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ

وَ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا

فَلَمَّا تَغَشَّاهَا

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا

فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ

دَعَاوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا

لِئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿189﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمَلَتْ : حمل، حامل، حاملہ۔

خَفِيفًا : خفیف، خفت، تخفیف، مخفف۔

فَمَرَّتْ : مرور زمانہ۔

أَثْقَلَتْ : ثقیل، کثرت، ثقل۔

دَعَاوَا : دعوت، داعی، مدعی، الداعی الی الخیر۔

صَالِحًا : صالح، سلف صالحین، صلاح۔

الشَّاكِرِينَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔

مَسَّنِي : مس کرنا (چھونا)۔

السُّوءُ : علمائے سوء، اعمالِ سیدہ

نَذِيرٌ : بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔

خَلَقَكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق۔

نَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

زَوْجَهَا : زوجہ، زوجیت، ازدواجی تعلقات۔

لِيَسْكُنَ : سکون، سکینت، تسکین۔

● کالا رنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَمَا	مَسْنِيَّ ¹	السُّوءِ	إِنْ	أَنَا	إِلَّا
اور نہ	پہنچتی مجھے	(کبھی کوئی) تکلیف	نہیں	(ہوں) میں	مگر

نَذِيرٌ	وَّ	بَشِيرٌ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	188
ایک ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	(اُس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں	

هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ ²	مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ³	وَجَعَلَ
(اللہ) وہ ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	ایک جان سے	اور اُس نے بنایا

مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	إِلَيْهَا ⁴	فَلَمَّا
اُس سے	اس کا جوڑا	تاکہ وہ سکون حاصل کرے	اُس کی طرف	پھر جب

تَغَشَّيَهَا ⁵	حَمَلَتْ ⁶	حَمَلًا خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ ⁷	بِهِ ⁸
اس نے ڈھانک لیا اُسے	تو اٹھایا اُس نے	ہلکا سا حمل	تو لیے پھرتی رہی	اُس کو

فَلَمَّا	أَثْقَلَتْ ⁹	دَعَا ¹⁰	اللَّهُ	رَبَّهُمَا
پھر جب	وہ بوجھل ہوگئی (تو)	اُن دونوں نے دعا کی	اللہ سے	(جو) ان دونوں کا رب ہے

لَيْنٌ	اتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَنَكُونَنَّ	مِنَ الشَّاكِرِينَ	189
البتہ اگر	تو نے دیا ہمیں	تندرست (بچہ)	(تو) یقیناً ہم ہوں گے	شکر کر نیوالوں میں سے	

ضروری وضاحت

1 فعل کے ساتھ جب علامت ی لگانی ہو تو فعل اوری کے درمیان ن کا اضافہ کرتے ہیں۔ 2 علامت ان کے بعد اگر اِلَّا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ 3 علامت کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ 4 اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 5 علامت تے اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ 6 علامت ت فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7 دَعَا کے آخر میں "ا" میں دوہونے کا مفہوم ہے۔

پھر جب اُس نے دے دیا اُن دونوں کو تندرست (بچ)

(تو) دونوں نے بنائے اُس کے شریک

اس میں جو اس نے دیا انہیں پس بہت بلند ہے اللہ

اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ (190)

کیا وہ شریک بناتے ہیں (انہیں) جو نہیں پیدا کر سکتے

کوئی چیز حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ (191)

اور نہیں وہ طاقت رکھتے اُن کی مدد کرنے کی

اور نہ وہ اپنے نفسوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ (192)

اور اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف

(تو) نہیں وہ پیروی کریں گے تمہاری

برابر ہے تم پر خواہ تم پکارو انہیں

یا تم خاموش رہنے والے ہو۔ (193)

فَلَمَّا أَنَّهُمَا صَالِحًا

جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ

فِيمَا أَنَّهُمَا فَتَعَلَى اللَّهُ

عَمَّا يُشْرِكُونَ (190)

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ

شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ (191)

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا

وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ (192)

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى

لَا يَتَّبِعُواكُمْ ط

سَوَاءً عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ

أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ (193)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَنفُسَهُمْ : نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔

الْهُدَى : ہدایت، ہادی برحق۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔

يَتَّبِعُواكُمْ : اتباع، تابع فرماں، تبع سنت۔

سَوَاءً : مساوی، مساوات۔

دَعَوْتُمُوهُمْ : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔

شُرَكَاءَ، يُشْرِكُونَ : شریک، شراکت، مشرک۔

فَتَعَلَى : عالی مقام، عالی شان، اللہ تعالیٰ۔

يُخْلِقُ، يُخْلِقُونَ : خلق، خالق، مخلوق، تخلیق۔

شَيْئًا : شے، اشیائے ضرورت۔

يَسْتَطِيعُونَ : استطاعت کے مطابق۔

نَصْرًا، يَنْصُرُونَ : نصرت، انصار مدینہ، ناصر۔

فَلَمَّا	اتَهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا ¹	لَهُ
پھر جب	اُس نے دے دیا اُن دونوں کو	تندرست (بچہ)	(تو) دونوں نے بنائے	اُس کے لیے

شُرَكَاءُ	فِيْمَا	اتَهُمَا ²	فَتَعَلَى ³	اللَّهُ	عَمَّا ⁴
شریک	(اس) میں جو	اس نے دیا اُن دونوں کو	پس بہت بلند ہے	اللہ	(اس) سے جو

يُشْرِكُونَ ¹⁹⁰	آ	يُشْرِكُونَ	مَا	لَا يَخْلُقُ
وہ سب شریک بناتے ہیں	کیا	وہ سب شریک بناتے ہیں (انہیں)	جو	نہیں وہ پیدا کر سکتے

شَيْئًا ⁴	وَّ	هُمْ يُخْلِقُونَ ¹⁹¹	وَ	لَا يَسْتَطِيعُونَ	لَهُمْ
کوئی چیز	حالانکہ	وہ سب (خود) پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	اُن کی

نَصْرًا	وَلَا	أَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُونَ ¹⁹²	وَ	إِنْ
مدد کرنے کی	اور نہ	اپنے نفسوں کی	وہ سب مدد کر سکتے ہیں	اور	اگر

تَدْعُوهُمْ ⁶	إِلَى الْهُدَى	لَا يَتَّبِعُواكُمْ ^ط
تم سب بلاؤ انہیں	ہدایت کی طرف	(تو) نہیں وہ سب پیروی کریں گے تمہاری

سَوَاءٌ	عَلَيْكُمْ	أَدْعَوْتُمُوهُمْ ⁷	أَمْ أَنْتُمْ	صَامِتُونَ ¹⁹³
برابر ہے	تم پر	خواہ تم سب پکارو انہیں	یا تم	سب خاموش رہنے والے ہو

ضروری وضاحت

7 جَعَلَا کے آخر میں "ا" میں دوہونے کا مفہوم ہے۔ 2 علامت تہ اور درمیان میں "ا" دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ 3 عَمَّا دراصل عَن + مَا کا مجموعہ ہے۔ 4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ 5 علامت ہمز اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ 6 علامت تُم کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "و" کا اضافہ کرتے ہیں۔ 7 علامت م تہ کے بعد اسی جملے میں اُم ہو تو اس "ا" کا ترجمہ عموماً خواہ کیا جاتا ہے۔

بیشک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے علاوہ وہ تو بندے ہیں تمہاری طرح، سو تم پکارو انہیں پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں تمہیں

اگر ہو تم سچے۔ ﴿194﴾

کیا ان کے پاؤں ہیں (کہ) وہ چلتے ہوں ان سے یا ان کے ہاتھ ہیں (کہ) وہ پکڑتے ہوں ان سے یا ان کی آنکھیں ہیں (کہ) وہ دیکھتے ہوں ان سے یا ان کے کان ہیں (کہ) وہ سنتے ہوں ان سے کہہ دیجیے تم بلا لو اپنے شریکوں کو

پھر تم تدبیر کرو میرے خلاف پس نہ مہلت دو مجھے۔ ﴿195﴾

بیشک میرا کارساز اللہ ہے جس نے کتاب اتاری ہے

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿194﴾

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۚ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۚ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۚ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ

ثُمَّ كِيدُوا ۖ فَلَا تُنظِرُونِ ﴿195﴾

إِنَّ إِلَهِي اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- تَدْعُونَ، فَادْعُوهُمْ: دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
 عِبَادٌ: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
 أَمْثَالُكُمْ: مثل، مثال، مثالیں، تمثیل۔
 فَلْيَسْتَجِيبُوا: جواب، مستجاب الدعوات۔
 صَادِقِينَ: صدق و صفا، صادق و امین، صداقت۔
 أَيْدٍ: ید، بیضا، ید طولی، ذوالیرین۔
 أَعْيُنٌ: عینی شاہد، عین سامنے، معائنہ۔
 يُبْصِرُونَ: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
 يَسْمَعُونَ: سماعت، آلہ السماع، سامعین کرام۔
 قُلِ: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
 شُرَكَاءَكُمْ: شریک، شراکت، مشرک۔
 نَزَّلَ: نازل، نزول، شان نزول۔

إِنَّ الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ ^①	عِبَادٌ	أَمْثَالَكُمْ
بیشک وہ لوگ جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے علاوہ	(وہ) بندے ہیں	تمہاری طرح

فَادْعُوهُمْ ^②	فَلَيْسَتْ جِبِيًّا	لَكُمْ ^③	إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ^④
سو تم سب پکارو انہیں	پھر چاہیے کہ وہ سب جواب دیں	تمہیں	اگر ہو تم	سب سچے

أَ لَّهُمْ	أَرْجُلٌ	يَمْشُونَ	بِهَآءِ	أَمْ لَهُمْ	أَيْدٍ
کیا ان کے	پاؤں ہیں	(کہ) وہ سب چلتے ہوں	ان سے	یا ان کے	ہاتھ ہیں

يَبْطِشُونَ	بِهَآءِ	أَمْ لَهُمْ	أَعْيُنٌ	يُبْصِرُونَ
(کہ) وہ سب پکڑتے ہوں	ان سے	یا ان کی	آنکھیں ہیں	(کہ) وہ سب دیکھتے ہوں

بِهَآءِ	أَمْ لَهُمْ	أَذَانٌ	يَسْمَعُونَ	بِهَآءِ	قُلٍ
ان سے	یا ان کے	کان ہیں	(کہ) وہ سب سنتے ہوں	ان سے	کہہ دیجیے

ادْعُوا	شُرَكَاءِكُمْ ^⑤	ثُمَّ	كِيدُونِ ^⑥	فَلَا تَنْظُرُونَ ^⑦
تم سب بلا لو	اپنے شریکوں کو	پھر	سب تدبیر کرو میرے خلاف	پھر مت تم سب مہلت دو مجھے

إِنَّ	وَلِيَّ ^⑧	اللَّهُ	الَّذِي	نَزَّلَ	الْكِتَابَ
بیشک	میرا کارساز	اللہ ہے	جس نے	اُتاری ہے	کتاب

ضروری وضاحت

① من کے بعد اگر دُونَ ہو تو من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ② وا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ ل کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ كِيدُونِ اصل میں كِيدُونِي، فَلَا تَنْظُرُونَ اصل میں فَلَا تَنْظُرُونِي تھا، فاعل کے ساتھ جب ی آتی ہے تو فعل اور ی کے درمیان ن کا اضافہ کیا جاتا ہے اور تخفیف کیلئے آخر سے ی گر گئی ہے۔ ⑤ وَلِيَّ کے ساتھ ی کا ترجمہ میرا ہے کیونکہ اس سے پہلے شہ موجود تھی اس لیے اسکو الگ لکھا گیا ہے۔

اور وہی کار سازی کرتا ہے نیکوں کی۔ ﴿196﴾

اور وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اُس کے سوا
نہیں وہ طاقت رکھتے تمہاری مدد (کرنے) کی

اور نہ اپنے نفسوں کی وہ مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿197﴾

اور اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف
(تو) نہیں وہ سنیں گے اور آپ دیکھتے ہیں انہیں
(کہ) وہ دیکھ رہے ہوں آپ کی طرف

حالانکہ وہ نہیں دیکھتے۔ ﴿198﴾

اختیار کیجیے درگزر کرنے کو اور حکم دیجیے نیکی کا

اور اعراض کیجیے جاہلوں سے۔ ﴿199﴾

اور اگر ضرور اُبھارے آپ کو شیطان کی طرف سے

کوئی وسوسہ، تو پناہ مانگیے اللہ سے

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿196﴾

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

لَا يَسْتَجِيبُونَ نَصْرَكُمْ

وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿197﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى

لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿198﴾

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ

وَاعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿199﴾

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

نِزْغٌ فَاصْتَعِذْ بِاللَّهِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَاهُمْ : رویت ہلال کیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

يَنْظُرُونَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔

الْعَفْوُ : عفو و درگزر، معافی۔

وَأْمُرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔

بِالْعُرْفِ : عرف، امر بالمعروف، معروف اشیاء۔

اعْرِضْ : اعراض کرنا۔

فَاصْتَعِذْ : تعوذ، تعویذ، معاذ اللہ۔

يَتَوَلَّى : والی، متولی۔

تَدْعُونَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔

يَسْتَجِيبُونَ : استطاعت کے مطابق۔

نَصْرَكُمْ، يَنْصُرُونَ : نصرت، ناصر، منصور۔

أَنْفُسَهُمْ : نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔

الْهُدَى : ہدایت، ہادی برحق۔

يَسْمَعُوا : سماع و بصر، آلہ سماعت، سامعین کرام۔

وَهُوَ	يَتَوَلَّى ¹	الصَّالِحِينَ ¹⁹⁶	وَ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ
اور وہی	کار سازی کرتا ہے	سب نیکوں کی	اور	وہ لوگ جنہیں	تم سب پکارتے ہو

مِنْ دُونِهِ ²	لَا يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَكُمْ	وَلَا		
اُس کے سوا	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	تمہاری مدد کرنے کی	اور نہ		

أَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُونَ ¹⁹⁷	وَإِنْ	تَدْعُوهُمْ ³	إِلَى الْهُدَى	
اپنے نفسوں کی	وہ سب مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	تم سب بلاؤ انہیں	ہدایت کی طرف	

لَا يَسْمَعُوا ^ط	وَ	تَرَاهُمْ	يَنْظُرُونَ		
(تو) نہیں وہ سب سنیں گے	اور	تو دیکھتا ہے انہیں	(کہ) وہ سب دیکھ رہے ہیں		

إِلَيْكَ	وَ	هُمْ لَا يُبْصِرُونَ ⁴	خُذْ ⁵	الْعَفْوَ	
آپ کی طرف	حالانکہ	نہیں وہ سب دیکھتے	اختیار کیجیے	درگزر کرنے کو	

وَأَمْرٌ	بِالْعُرْفِ	وَ	أَعْرَضُ	عَنِ الْجَهْلِيْنَ ¹⁹⁹	وَأَمَّا ⁶
اور حکم دیجیے	نیکی کا	اور	اعراض کیجیے	سب جاہلوں سے	اور اگر

يَنْزَعَنَّكَ ⁷	مِنَ الشَّيْطَانِ	نَزَعٌ	فَاسْتَعِذْ ⁸	بِاللَّهِ ^ط	
ضرور اُبھارے آپ کو	شیطان کی طرف سے	کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگیے	اللہ کی	

ضروری وضاحت

1 ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ 2 دُون سے پہلے اگر من موجود ہو تو اس من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ 3 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ 4 علامت هُمْ اور يَدُونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ 5 خُذْ اخذ سے بنا ہے آسانی کے لیے شروع سے "أ" کو گرا دیا گیا ہے۔ 6 اَمَّا اور اصل اِن + مَّا کا مجموعہ ہے اِن کا ترجمہ اگر اور مَّا زائد ہے۔ 7 علامت يَد کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 8 اِسْتَعِذْ طلب وچاہت یا مانگنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

بیشک وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿200﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا

جب چھو جائے انہیں کوئی (برا) خیال شیطان سے

(تو) چونک پڑتے ہیں پھر اچانک وہ

دیکھنے والے (یعنی سوچھ بوجھ والے) ہو جاتے ہیں۔ ﴿201﴾

اور ان کے (شیطان) بھائی کھینچتے ہیں انہیں

گمراہی میں پھر نہیں وہ کمی کرتے۔ ﴿202﴾

اور جب نہ لائیں آپ ان کے پاس کوئی نشانی

(تو) کہتے ہیں کیوں نہ تو نے خود بنا لیا اُسے

کہہ دیجیے درحقیقت میں (تو) پیروی کرتا ہوں

جو جی کی جاتی ہے میری طرف میرے رب کی طرف سے

یہ روشن دلائل ہیں تمہارے رب کی طرف سے

إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿200﴾

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا

إِذَا مَسَّهُمْ طَيفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ

تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ

مُبْصِرُونَ ﴿201﴾

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿202﴾

وَإِذَا لَمْ تَأْتِيَهُمْ بَأْيَةٌ

قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا

قُلْ إِنَّمَا آتَيْتُ

مَا يُؤْتِي إِلَىٰ مِنَ رَبِّي

هَذَا بَصَائِرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِيعٌ : سمع و بصر، سماعت، سامعین۔

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔

مَسَّهُمْ : مس کرنا (چھونا)۔

تَذَكَّرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

مُبْصِرُونَ، بَصَائِرُ : سمع و بصر، بصارت، بصیرت، مبصر۔

إِخْوَانُهُمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

بَأْيَةٌ : آیت، آیات الہی۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

آتَيْتُ : اتباع، تابع فرماں، تابع سنت۔

يُؤْتِي : وحی الہی، وحی مملو۔

هَذَا : لہذا، ہذا من فضل ربی۔

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

اِنَّهُ	سَمِيعٌ ①	عَلِيمٌ ①	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقُوا
بیشک وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	بیشک	وہ لوگ جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا

اِذَا	مَسَّهُمْ ②	ظَلِفٌ	مِّنَ الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوا ③
جب	چھو جائے انہیں	کوئی (برا) خیال	شیطان (کی طرف) سے	(تو) سب چونک پڑتے ہیں

فَاِذَا ④	هُمُ	مُبْصِرُونَ ⑤	وَ	اِحْوَانَهُمْ
پھر اچانک	وہ	سب سو جھ بوجھ والے ہو جاتے ہیں	اور	ان کے (شیطان) بھائی

يَمْدُدُّوْنَہُمْ ②	فِي الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا يُقْصِرُونَ ②
وہ سب کھینچتے ہیں انہیں	گمراہی میں	پھر	نہیں وہ سب کی کرتے

وَ اِذَا ④	لَمْ تَأْتِيْہُمْ	بِآيَةٍ ⑤	قَالُوا	لَوْ لَا
اور جب	نہ لائیں آپ انکے پاس	کوئی نشانی	(تو) سب کہتے ہیں	کیوں نہ

اجْتَبَيْتَهُمْ ⑥	قُلْ	اِنَّمَّا	اتَّبِعُ	مَا	يُوحَى ⑥
تو نے خود بنا لیا اُسے	کہہ دیجیے	درحقیقت	میں پیروی کرتا ہوں	جو	وحی کی جاتی ہے

اِلٰى ⑦	مِن رَّبِّيْ ⑦	هٰذَا	بَصَائِرُ	مِن رَّبِّكُمْ ⑧
میری طرف	میرے رب کی طرف سے	یہ	روشن دلائل ہیں	تمہارے رب کی طرف سے

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ② فعل کے آخر میں ہَمْ کا ترجمہ عموماً انہیں کیا جاتا ہے۔ ③ تَذَكَّرٌ اور شَدٌّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ اِذَا کا ترجمہ کبھی اچانک اور کبھی جب کیا جاتا ہے۔ ⑤ ب کے ترجمے کی ضرورت نہیں ⑥ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، جبکہ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ علامت ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑧ اِلٰی دراصل اِلٰی + ی کا مجموعہ ہے دو ی کو اکٹھا کر کے شدیدی گئی ہے۔

اور ہدایت اور رحمت ہے

وَاهْدَىٰ وَرَحْمَةً

(اس) قوم کے لیے (جو) ایمان لائے ہیں۔ ﴿203﴾

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿203﴾

اور جب پڑھا جائے قرآن تو غور سے سنا کرو اس کو

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ

اور خاموش رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿204﴾

وَاصْنُوا لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿204﴾

اور یاد کیجئے اپنے رب کو اپنے دل میں

وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ

عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے اور بغیر بلند آواز کے

تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

صبح کو اور شام (کو)

بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ

اور مت ہو جاؤ تم غافلوں میں سے۔ ﴿205﴾

وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿205﴾

بیشک وہ لوگ جو تیرے رب کے پاس ہیں

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

نہیں وہ تکبر کرتے اُس کی عبادت سے

لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

اور وہ تسبیح بیان کرتے ہیں اُسکی

وَيُسَبِّحُونَهُ

اور اُسی کو وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿206﴾

وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿206﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خِيفَةً : خوف، خائف۔

هَدَىٰ : ہدایت، ہادی برحق۔

الْجَهْرِ : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔

يُؤْمِنُونَ : ایمان، مومن، امن۔

عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

قُرِئَ : قاری، قرأت، قرآن۔

يَسْتَكْبِرُونَ : تکبر، متکبر، کبر، کبریائی۔

فَاسْتَمِعُوا : سمع و بصر، آلہ سماعت، سامعین کرام۔

عِبَادَتِهِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

تَرْحَمُونَ : رحم، رحمت، رحیم۔

يُسَبِّحُونَهُ : تسبیح، تسبیحات۔

اذْكُرْ : ذکر، تذکرہ، مذکورہ۔

يَسْجُدُونَ : سجدہ، ساجد، مسجود۔

نَفْسِكَ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

● کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَهُدًى	وَرَحْمَةً ¹	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ ²⁰³
اور	اور رحمت ہے	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان لائے ہیں

وَإِذَا	قُرئِ	الْقُرْآنُ	فَاسْتَمِعُوا ²	لَهُ
اور جب	پڑھا جائے	قرآن	تو سب غور سے سنا کرو	اس کو

وَأَنْصِتُوا	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ³	وَإِذْ كُرُ	رَبَّكَ
اور سب خاموش رہو	تا کہ تم سب رحم کیے جاؤ	اور یاد کیجئے	اپنے رب کو

فِي نَفْسِكَ	تَضَرَّعًا ⁴	وَخَيْفَةً ¹	وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ ⁵
اپنے دل میں	عاجزی سے	اور ڈرتے ہوئے	اور بغیر بلند آواز کے

بِالْعُدْوِ	وَالْأَصَالِ	وَلَا تَكُنْ ⁶	مِنَ الْغٰفِلِينَ ²⁰⁵	إِنَّ
صبح کو	اور شام کو	اور مت آپ ہوں	غافلوں میں سے	بیشک

الَّذِينَ	عِنْدَ رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُونَ ⁷	عَنْ عِبَادَتِهِ
وہ لوگ جو	تیرے رب کے پاس ہیں	نہیں وہ سب تکبر کرتے	اُس کی عبادت سے

وَيُسَبِّحُونَهُ	وَلَهُ	يَسْجُدُونَ ²⁰⁶
اور وہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں اُسکی	اور اُسی کو	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

ضروری وضاحت

1۔ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2۔ فَاسْتَمِعُوا اور اصل سَمَاعٌ سے نکلا ہے، جس فعل میں تَ کا اضافہ ہوتا ہے اس میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ غور سے کیا گیا ہے۔ 3۔ كُرُ اور تَدُونوں کا ترجمہ تم ہے۔ 4۔ علامت تَد اور شدمیں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ 5۔ یہاں مِن کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ 6۔ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7۔ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وہ سوال کرتے ہیں آپ سے مالِ غنیمت کے بارے میں

کہہ دیجیے! مالِ غنیمت (تو) اللہ اور رسول کے لیے ہے

پس اللہ سے ڈرو اور اصلاح کرو اپنے درمیان

اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی

اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿۱﴾

درحقیقت مومن (وہ ہوتے ہیں) جو (کہ)

جب ذکر کیا جائے اللہ کا (تو) ڈرجاتے ہیں اُن کے دل

اور جب تلاوت کی جائے اُن پر اُن کی آیات

(تو) بڑھادیتی ہیں اُن کو ایمان میں

اور اپنے رب پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں۔ ﴿۲﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ط

قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ؕ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ؕ

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ

إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ

وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ

زَادَتْهُمْ إِيمَانًا

وَأَعْلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۲﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُؤْمِنِينَ، اِيْمَانًا: ایمان، مومن، امن۔

ذُكِرَ: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

قُلُوبُهُمْ: قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔

تُلِيَتْ: تلاوت، وحی تملوت۔

عَلَيْهِمْ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

زَادَتْهُمْ: زائد، زیادہ، مزید۔

يَتَوَكَّلُونَ: توکل، متوکل علی اللہ۔

يَسْأَلُونَكَ: سوال، سائل، مسؤل۔

قُلِ: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لِلَّهِ: لہذا، الحمد للہ۔

وَ: مال و دولت، شان و شوکت، غفور و درگزر۔

فَاتَّقُوا: تقویٰ، متقی۔

اصْلِحُوا: اصلاح، صلح، صلح۔

اطِيعُوا: اطاعت، مطیع۔

رُكُوعَاتُهَا 10

8 سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88

آيَاتُهَا 75

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ	عَنِ الْأَنْفَالِ ط	قُلْ ①	الْأَنْفَالُ
وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	مالِ غنیمت کے بارے میں	کہہ دیجیے	مالِ غنیمت (تو)

لِلَّهِ	وَ	الرَّسُولِ ج	فَاتَّقُوا	اللَّهِ	وَ
اللہ کے لیے	اور	(اسکے) رسول (کے لیے) ہے	پس تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے	اور

أَصْلِحُوا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ ②	وَ	أَطِيعُوا اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ
تم سب اصلاح کرو	اپنے درمیان	اور	تم سب اطاعت کرو اللہ کی	اور	اسکے رسول کی

إِنْ كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ ③	إِنَّمَا ④	الْمُؤْمِنُونَ ⑤	الَّذِينَ	إِذَا
اگر ہو تم	سب ایمان لائے	درحقیقت	مومن وہ ہوتے ہیں	(جو کہ)	جب

ذُكِرَ ⑥	اللَّهُ	وَجِلَّت ⑦	قُلُوبُهُمْ ⑧	وَإِذَا	تَلَيْتَ ⑨	عَلَيْهِمْ
ذکر کیا جائے	اللہ کا (تو)	ڈر جاتے ہیں	انکے دل	اور جب	تلاوت کی جائے	ان پر

آيَتُهُ ⑩	زَادَتْهُمْ ⑪	وَ	إِيمَانًا ⑫	وَ	عَلَى رَبِّهِمْ ⑬	يَتَوَكَّلُونَ ⑭
اُسکی آیات	(تو) بڑھادیتی ہیں انکو	اور	ایمان میں	اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسہ رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

① قُلْ یہ قَوْل سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے ”و“ کو گرا دیا گیا ہے۔ ② ذَاتَ بَيْنِكُمْ میں باحاورہ ترجمہ کرتے ہوئے ذَات کا ترجمہ نہیں کیا گیا ویسے ذَات کا ترجمہ والی ہے یعنی اپنے درمیان والی باتوں کی اصلاح کرو۔ ③ إِنْ کے ساتھ جب مَالگ جائے تو اس کی تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ④ وَن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ث، ات اور تَمُونِث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِمَّا
 رَزَقْنَهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾
 أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا
 لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 وَ مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾
 كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ
 مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا
 مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكُرْهُونَ ﴿٥﴾
 يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ
 بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ
 كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ
 وَ هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٦﴾

وہ لوگ جو نماز قائم کرتے اور اُس سے جو
 ہم نے رزق دیا انہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿٣﴾
 وہ لوگ ہی حقیقی مومن ہیں
 ان کے لیے درجات ہیں اُن کے رب کے پاس
 اور بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔ ﴿٤﴾
 جس طرح آپ کو نکالا آپ کے رب نے
 آپ کے گھر سے حق کے ساتھ اور بیشک ایک جماعت
 مومنوں میں سے یقیناً ناپسند کرنے والی تھی۔ ﴿٥﴾
 وہ جھگڑتے ہیں آپ سے حق میں
 اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا
 گویا کہ وہ ہانکے جا رہے ہوں موت کی طرف
 اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے ہیں۔ ﴿٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُقِيمُونَ : قائم، قیام، مقیم۔
 الصَّلَاةَ : صوم و صلوة، مصلی۔
 رَزَقْنَهُمْ : رازق، رزق، رزاق۔
 يُنْفِقُونَ : انفاق فی سبیل اللہ، نان و نفقہ۔
 عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
 مَغْفِرَةٌ : دعائے مغفرت، استغفار۔
 أَخْرَجَكَ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
 رَبُّكَ : رب، ربوبیت، ارباب اختیار۔
 بَيْتِكَ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
 الْمُؤْمِنِينَ : مومن، ایمان، امن۔
 لَكُرْهُونَ : مکروہ، کراہت۔
 يُجَادِلُونَكَ : جنگ و جدل، جدال (جھگڑا)۔
 تَبَيَّنَ : بیان، مبیینہ طور پر، دلیل پین۔
 يَنْظُرُونَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔

الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ ¹	وَ	مِمَّا ²	رَزَقْنَهُمْ
وہ لوگ جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	(اُس) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں

يُنْفِقُونَ ³	أُولَئِكَ	هُمُ الْمُؤْمِنُونَ ³	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجَاتٌ ¹
وہ سب خرچ کرتے ہیں	وہ لوگ	ہی سب مومن ہیں	حقیقی	ان کے لیے	درجات ہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	مَغْفِرَةً ¹	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمًا ⁴
اُن کے رب کے پاس	اور	بخشش ہے	اور	رزق ہے	باعزت

كَمَا	أَخْرَجَكَ ⁴	رَبُّكَ	مِنْ بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ ⁵
جس طرح	آپ کو نکالا	آپ کے رب نے	آپ کے گھر سے	حق کے ساتھ

وَإِنَّ	فَرِيقًا ⁶	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	لَكَرِهُونَ ⁵
اور بیشک	ایک گروہ	مؤمنوں میں سے (ایسا تھا جو)	یقیناً سب ناپسند کرنے والے تھے

يُجَادِلُونَكَ	فِي الْحَقِّ	بَعْدَ مَا ⁶	تَبَيَّنَ ⁷	كَأَنَّمَا
وہ سب جھگڑتے ہیں آپ سے	حق میں	(اسکے) بعد کہ	وہ واضح ہو گیا تھا	گویا کہ

يُسَاقُونَ	إِلَى الْمَوْتِ	وَ	هُمْ يَنْظُرُونَ ⁸
وہ سب ہانکے جا رہے ہوں	موت کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب دیکھ رہے ہیں

ضروری وضاحت

1 اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ 3 علامت هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو ان دونوں کو ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ 4 "ا" میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔ 5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی کا ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ 6 بَعْدُ کے بعد جب بھی مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ 7 علامت تَہ اور شِد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 8 علامت هُمْ اور يَہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

اور جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ
 دوگروہوں میں سے ایک کا کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہے
 اور تم چاہتے تھے کہ بیشک (جو) کانٹے والا (مسخ) نہیں
 وہ ہو تمہارے لیے اور اللہ چاہتا تھا
 کہ وہ سچا کر دے حق کو اپنی باتوں کے ساتھ
 اور کاٹ دے جڑ کافروں کی۔ ﴿7﴾
 تاکہ وہ سچا کر دے حق کو اور جھوٹا کر دے باطل کو
 اور اگرچہ ناپسند کریں مجرم۔ ﴿8﴾
 جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے
 تو اس نے دعا قبول کی تمہاری کہ بیشک میں
 تمہاری امداد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتے سے
 (جو) ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔ ﴿9﴾

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ
 إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ
 وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ
 تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ
 أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ
 وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ﴿7﴾
 لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
 وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿8﴾
 إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ
 فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي
 مُّمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ
 مُرْدِفِينَ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعِدُكُمْ : وعدہ، وعید۔
 إِحْدَى : واحد، احد، تو حید وسنت، وحدانیت۔
 الطَّائِفَتَيْنِ : ثقافتی طاقت، طاقت منصورہ۔
 تَوَدُّونَ : محبت و مودت۔
 يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
 بِكَلِمَاتِهِ : کلمہ، کلام، کلمات۔
 يَقْطَعَ : قطع، قاطع، قطع کلامی، قطع رحمی۔
 يُبْطِلُ : حق و باطل، مذاہب باطلہ۔
 كَرِهَ : مکروہ، کراہت۔
 الْمُجْرِمُونَ : جرم، مجرم، اعتراف جرم، جرائم پیشہ۔
 تَسْتَغِيثُونَ : استغاثہ، مغیث، غوث۔
 فَاسْتَجَابَ : جواب، مستجاب الدعاء۔
 مُّمِدُّكُمْ : مدد، امداد، مدد و معاون، معاونین حضرات۔
 الْمَلَائِكَةِ : ملائکہ، ملک الموت، مسجود ملائکہ۔

وَإِذْ	يَعِدُّكُمْ ^①	اللَّهُ	إِحْدَى	الطَّائِفَتَيْنِ	أَنَّهَا
اور جب	وعدہ کر رہا تھا تم سے	اللہ	ایک (گروہ) کا	دو گروہوں میں سے	کہ یقیناً وہ

لَكُمْ ^②	وَ	تَوَدُّونَ	أَنَّ	غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ ^③
تمہارے لیے ہے	اور	تم سب چاہتے تھے	کہ بیشک	(جو) نہ ہو کانٹے والی

تَكُونُ ^④	لَكُمْ ^⑤	وَ	يُرِيدُ اللَّهُ ^⑥	أَنْ يُحِقَّ	الْحَقَّ ^⑦	بِكَلِمَتِهِ ^⑧
وہ ہو	تمہارے لیے	اور	چاہتا تھا اللہ	کہ وہ سچا کر دے	حق کو	اپنی باتوں کے ساتھ

وَيَقْطَعُ	دَابِرَ ^④	الْكُفْرَيْنِ ^⑤	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ ^⑥	وَ يُبْطِلَ
اور وہ کاٹ دے	جڑ	سب کافروں کی	تا کہ وہ سچا کر دے	حق کو	اور وہ جھوٹا کر دے

الْبَاطِلَ ^④	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُونَ ^⑤	إِذْ	تَسْتَغِيثُونَ
باطل کو	اور اگرچہ	نا پسند کریں	سب جرم کرنیوالے	جب	تم سب فریاد کر رہے تھے

رَبِّكُمْ ^④	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ ^⑤	أَنِّي	مُيَدُّكُمْ
اپنے رب سے	تو اس نے دعا قبول کی	تمہاری	کہ بیشک میں	امداد کرنیوالا ہوں تمہاری

بِأَلْفٍ	مِّنَ الْمَلَائِكَةِ ^⑥	مُرْدِفِينَ ^⑦
ایک ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے	(جو) سب ایک دوسرے کے پیچھے آئیے ہوئے ہیں

ضروری وضاحت

① علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ذَاتِ وَاحِدٍ مَّوْنِثَ کے لیے استعمال ہوتی ہے ”جو کانٹے والی نہیں“ سے مراد وہ جماعت ہے جو غیر مسلح اور تجارتی قافلہ تھا۔ ③ اور ات اسم کے آخر میں اور علامت ت فعل کے شروع میں وَاوَحِدٍ مَّوْنِثَ کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ ل کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ آخر میں ة وَاوَحِدٍ مَّوْنِثَ کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ

وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النَّعَاسَ

أَمَنَةً مِّنْهُ

وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً

لِيُطَهِّرَكُم بِهِ

وَ يُذْهِبَ عَنْكُم رِجْزَ الشَّيْطَانِ

وَ لِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ

وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَأِكَةِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ، الا لیل۔

بُشْرَىٰ : بشارت، بشیر، مبشر۔

لِتَطْمَئِنَّ : اطمینان، مطمئن۔

النَّصْرُ : نصرت، ناصر، منصور، انصاری۔

يُغَشِّيكُمْ : غشی طاری ہونا۔

يُنَزِّلُ : نازل، نزول، شان نزول۔

السَّمَاءِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔

اور نہیں بنایا اس (مدد) کو اللہ نے مگر خوشخبری

اور تاکہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے دل

اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کے پاس سے

بیشک اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿١٠﴾

جب طاری کر رہا تھا (اللہ) تم پر اونگھ

امن دینے کے لیے اپنی طرف سے

اور وہ اتارتا تھا تم پر آسمان سے پانی

تاکہ وہ پاک کر دے تم کو اس کے ساتھ

اور دور کر دے تم سے شیطان کی گندگی

اور تاکہ مضبوط گرہ باندھے تمہارے دلوں پر

اور جمادے اس کے ساتھ قدموں کو۔ ﴿١١﴾

(یاد کرو) جب وحی کر رہا تھا آپ کا رب فرشتوں کی طرف

لِيُطَهِّرَكُمُ : طاہر و طیب، طہارت، ازواج مطہرات۔

لِيَرْبِطَ : ربط، رابطہ، مربوط (گرہ باندھنا)۔

قُلُوبِكُمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔

يُثَبِّتَ : ثابت، مثبت، اثبات، ثابت قدم۔

الْأَقْدَامَ : قدم، اقدام، خیر مقدم، تقدیم۔

يُوحِي : وحی الہی، وحی منلو۔

الْمَلَأِكَةِ : ملک الموت، مسجود ملائکہ۔

● کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَمَا	جَعَلَهُ اللَّهُ ¹	إِلَّا	بُشْرَى	وَ	لِتَطْمِئِنَّ ²	بِهِ
اور نہیں	بنایا اس (مدد) کو اللہ نے	مگر	خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہو جائیں	اس سے

قُلُوبِكُمْ ³	وَمَا ³	النَّصْرُ	إِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ⁴	إِنَّ	اللَّهُ
تمہارے دل	اور نہیں ہے	مدد	مگر	اللہ کے پاس سے	بیشک	اللہ

عَزِيزٌ ⁴	حَكِيمٌ ⁴	إِذْ	يُغْشِيكُمْ	النُّعَاسَ
نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	جب	وہ (اللہ) طاری کر رہا تھا تم پر	اونگھ کو

أَمَنَةً ⁵	وَمِنْهُ	وَ	يُنزِلُ	عَلَيْكُمْ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً
امن دینے کے لیے	اپنی طرف سے	اور	وہ اتارتا تھا	تم پر	آسمان سے	پانی

لِيُطَهِّرَكُمْ	بِهِ	وَ	يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ الشَّيْطَانِ
تاکہ وہ پاک کر دے تم کو	اس کے ساتھ	اور	وہ دور کر دے	تم سے	شیطان کی گندگی

وَ	لِيُرْبِطَ	عَلَى قُلُوبِكُمْ	وَ	يُثَبِّتَ	بِهِ
اور	تاکہ وہ مضبوط گرہ باندھے	تمہارے دلوں پر	اور	وہ جمادے	اس کے ساتھ

الْأَقْدَامَ ¹¹	إِذْ	يُوحِي ⁶	رَبُّكَ	إِلَى الْمَلِيكَةِ ⁷
(تمہارے) قدموں کو	(یا درود) جب	وحی کر رہا تھا	آپ کا رب	فرشتوں کی طرف

ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ 2 علامت تہ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 3 اگر ما کے بعد إلا ہو تو اس ما کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ 4 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5 اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 6 علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 7 الْمَلِيكَةِ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کیلئے ہے۔

أَتَى مَعَكُمْ

فَثَبَّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ط

سَأَلْتَنِي فِي قُلُوبِ

الَّذِينَ كَفَرُوا الرَّعْبِ

فَأَضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ

وَ اضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ط

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ؕ

وَ مَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ط

ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ

لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ط

کہ بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں

پس ثابت قدم رکھو ان لوگوں کو جو ایمان لائے

عن قریب میں ڈال دوں گا (ان کے) دلوں میں

جنہوں نے کفر کیا رعب کو

پس ضرب لگاؤ (ان کی) گردنوں کے اوپر

اور ضرب لگاؤ ان کے ہر ہر پور پر۔ ط

یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک انہوں نے

مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی

اور جو مخالفت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی

تو بیشک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔ ط

یہ ہے (سزا) سوچکھواسے، اور بیشک

کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهُمْ : من جانب، من حیث القوم۔

رَسُولُهُ : رسول، رسالت، مرسل۔

شَدِيدٌ : شدید، شدت، اشد ضرورت۔

الْعِقَابُ : عقوبت خانہ۔

فَذُوقُوهُ : ذائقہ، بد ذائقہ، ذوق۔

لِلْكَافِرِينَ : کفر، کافر، کفار۔

عَذَابُ : عذاب الہی، عذاب جہنم۔

فَثَبَّتُوا : ثابت، مثبت، اثبات۔

سَأَلْتَنِي : التاء (ڈالنا)۔

قُلُوبِ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

الرَّعْبِ : رعب و دبدبہ، مرعوب، مرعوبیت۔

فَأَضْرِبُوا : کاری ضرب، ضرب مومن، مضروب۔

فَوْقَ : فوقیت، مافوق الفطرت۔

الَّذِينَ	فَتَّبِعْتُوا ¹	مَعَكُمْ	أَبِي
اُن لوگوں کو جو	پس تم سب ثابت قدم رکھو	تمہارے ساتھ ہوں	کہ بیشک میں
كَفَرُوا	الَّذِينَ	فِي قُلُوبِ	سَأَلْتَنِي
سب نے کفر کیا	جن	(اُن کے) دلوں میں	عنقریب میں ڈال دوں گا
الرُّعْبَ	وَا	الْأَعْنَاقِ	فَاضْرِبُوا ²
رعب کو	اور	(ان کی) گردنوں کے	تم سب ضرب لگاؤ
مِنْهُمْ ³	كُلِّ	بَنَانٍ ¹²	ذَلِكَ ⁴
ان کے	ہر ہر	پور (پر)	یہ
اللَّهِ ⁵	وَا	رَسُولَهُ ³	وَمَنْ
اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	اور جو
اللَّهِ	فَإِنَّ	اللَّهِ	شَدِيدُ
تو بیشک	اللہ تعالیٰ	سخت ہے	عذاب والا
وَا	النَّارِ ¹⁴	عَذَابَ	لِلْكَافِرِينَ
اور	آگ کا	عذاب ہے	کافروں کے لیے

ضروری وضاحت

1 فعل کے درمیان میں اگر شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2 شروع میں "ا" اور آخر میں وا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 3 من کا اصل ترجمہ سے ہے اس کا ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔ 4 ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ 5 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ 6 علامت یہ کہ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 7 وا کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ

الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا

فَلَا تُولُوهُمْ الْآدْبَارَ ﴿١٥﴾

وَمَنْ يُولِهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرَةً

إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ

أَوْ مُتَحَيِّرًا إِلَىٰ فِتْنَةٍ

فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ

وَمَا وَبُهُ جَهَنَّمُ ط

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

قَتَلَهُمْ ص وَ مَا رَمَيْتَ

إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ملو

اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا لشکر کی صورت میں

تو مت پھيرو اُن سے (اپنی) پیٹھیں۔ ﴿١٥﴾

اور جو پھير لے اُن سے اُس دن اپنی پیٹھ

سوائے (اُس کے جو) پینتر ابدلنے والا ہو لڑائی کے لیے

یا پناہ پکڑنے والا ہو (اپنی) کسی جماعت کی طرف

تو یقیناً وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ

اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے

اور (وہ) بہت بری ہے پھرنے کی جگہ۔ ﴿١٦﴾

پس نہیں تم نے قتل کیا انہیں اور لیکن اللہ نے

قتل کیا ہے انہیں اور نہیں پھینکی تھی آپ نے (مٹی بھر مٹی)

جب آپ نے پھینکی اور لیکن اللہ نے (وہ) پھینکی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَىٰ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدراع الی الخیر۔

بِغَضَبٍ : غضب، غضب ناک۔

مِنْ : من جملہ، من جانب، من حیث القوم۔

مَا وَبُهُ : طباہ و ماویٰ (ٹھکانا)۔

جَهَنَّمُ : جہنم، جہنمی۔

لَكِنَّ : لیکن۔

آمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔

لَقِيتُمْ : ملاقات۔

كَفَرُوا : کفر، کفار، کافر۔

يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

لِقِتَالٍ، تَقْتُلُوهُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔

يَأْيَهُآ ¹ الَّذِينَ	أَمَنُوا	إِذَا لَقِيتُمْ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اے	لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	جب تم ملو	اُن لوگوں سے جن سب نے کفر کیا
زَحْفًا	فَلَا	تَوَلُّوهُمْ ²	الْأَدْبَارَ ³	وَمَنْ
شکر کی صورت میں	تومت	تم سب پھرو اُن سے	(اپنی) پیٹھیں	اور جو
يُؤَلِّهِمْ ⁵	يَوْمَئِذٍ	دُبْرَةً ⁴	إِلَّا	لِقِتَالِ
پھیر لے اُن سے	اُس دن	اپنی پیٹھ	سوائے	پنتر ابد لئے والا ہو
أَوْ	مُتَحِيزًا ⁵	إِلَى فِئَةٍ ⁶	فَقَدْ	بَاءَ
یا	پناہ پکڑنے والا ہو	(اپنی) کسی جماعت کی طرف	تو یقیناً	وہ لوٹا
مِنَ اللَّهِ	وَ مَاؤُوهُ ⁴	جَهَنَّمُ ^ط وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ ¹⁶
اللہ کی طرف سے	اور اس کا ٹھکانا	جہنم ہے اور	(وہ) بہت بری ہے	پھرنے کی جگہ
فَلَمْ	تَقْتُلُوهُمْ ²	وَلَكِنَّ	اللَّهُ	قَتَلَهُمْ ^ص
پس نہیں	تم سب نے قتل کیا انہیں	اور لیکن	اللہ نے	قتل کیا ہے انہیں
وَمَا	رَمَيْتَ	إِذْ	رَمَيْتَ	اللَّهُ
اور نہیں	آپ نے پھینکی تھی (مٹھی بھرٹی)	جب	آپ نے پھینکی	اللہ نے (وہ) پھینکی

ضروری وضاحت

1 یا اور اُنہما دونوں کا ترجمہ اے ہے اُنہما صرف وہاں ہوتا ہے جہاں اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔ 2 وا کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ 3 علامت ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 4 اسم کے ساتھ علامت کا ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے یا اس کا، اس کی، اس کے کیا جاتا ہے۔ 5 شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7 ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

اور تاکہ وہ عطا کرے مؤمنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام

بیشک اللہ خوب سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔ ﴿17﴾

یہ (بات) اور بیشک اللہ تعالیٰ کمزور کرنے والا ہے

کافروں کی تدبیر۔ ﴿18﴾

اگر تم فیصلہ چاہو تو وہ یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس فیصلہ

اور اگر تم باز آ جاؤ تو وہ بہت بہتر ہے تمہارے لیے

اور اگر تم دوبارہ (ایسا) کرو گے (تو)

ہم (بھی) دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے

اور ہرگز نہیں کام آئے گی تمہارے

تمہاری جماعت کچھ بھی اور اگرچہ بہت زیادہ ہو

اور یقیناً اللہ تعالیٰ مؤمنوں کے ساتھ ہے۔ ﴿19﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اطاعت کرو اللہ کی

وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ط

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿17﴾

ذِكْرُكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ

كَيْدِ الْكَافِرِينَ ﴿18﴾

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ؕ

وَ إِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

وَ إِنْ تَعُودُوا

نَعُدْ ؕ

وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

فِتْنَتُكُمْ شَيْئًا وَ لَوْ كَثُرَتْ ؕ

وَ أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿19﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ : خیر و برکت، خیر و عافیت، خیریت۔

تَعُودُوا، نَعُدْ : اعادہ، بیماری عود کر آئی۔

شَيْئًا : شے، اشیائے خورد و نوش۔

كَثُرَتْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔

مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔

أَطِيعُوا : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مومن، امن۔

بَلَاءً : بلا، ابتلا، بتلا۔

سَمِيعٌ : سمع و بصر، آلہ سماعت، سماعین۔

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

الْكَافِرِينَ : کفر، کافر، کفار۔

تَسْتَفْتِحُوا : فتح، فاتح، مفتوح، فتوحات۔

تَنْتَهُوا : نہی عن المنکر، منہیات۔

● کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ	لِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِينَ	مِنْهُ	بَلَاءً حَسَنًا ¹	إِنَّ اللَّهَ
اور	تاکہ وہ عطا کرے	سب مؤمنوں کو	اپنی (طرف) سے	اچھا انعام	بیشک اللہ

سَمِيعٌ ²	عَلِيمٌ ¹⁷	ذَلِكُمْ	وَ	أَنَّ اللَّهَ	مُوْهُنٌ ³
خوب سننے والا	بہت جاننے والا ہے	یہ (بات)	اور	بیشک اللہ تعالیٰ	کمزور کر نیوالا ہے

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ¹⁸	إِنْ	تَسْتَفْتِحُوا ⁴	فَقَدْ	جَاءَكُمْ	الْفَتْحُ ⁵
سب کافروں کی تدبیروں کو	اگر	تم سب فیصلہ چاہو	تو یقیناً	وہ آپ کا ہے تمہارے پاس	فیصلہ

وَأِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ⁶	وَإِنْ	تَعُوْذُوا
اور اگر	تم سب باز آ جاؤ	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	تم سب دوبارہ (ایسا) کرو گے

نَعْدُ ⁷	وَلَنْ	تُغْنِيَ ⁵	عَنْكُمْ ⁶	فِتْنُكُمْ
(تو) ہم (بھی) دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے	اور ہرگز نہیں	کام آئے گی	تمہارے	تمہاری جماعت

شَيْئًا	وَلَوْ	كَثُرَتْ ⁵	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ
کچھ بھی	اور اگرچہ	بہت زیادہ ہو	اور	یقیناً	اللہ تعالیٰ	ساتھ ہے

الْمُؤْمِنِينَ ¹⁹	يَأْتِيهَا ⁷	الَّذِينَ	أَمَنُوا	أَطِيعُوا	اللَّهَ
سب مؤمنوں کے	اے	لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب اطاعت کرو	اللہ کی

ضروری وضاحت

1 بَلَاءٌ کا اصل ترجمہ آزمائش ہے انعام کیونکہ اچھی آزمائش ہے اس لیے یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ 2 اس سانچے میں ڈھلے ہونے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 شروع میں مُ اور آخر سے پہلے ز پر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 تَسْتَفْتِحُوا فعل کے شروع میں استد میں طلب کرنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے، اگر شروع میں یَا آجائے تو اس کے شروع سے "ا" گر جاتا ہے۔ 5 ت اور ث کا ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ 6 عَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 7 يَأْتِيهَا اور آئِيهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

اور اُس کے رسول کی اور نہ تم منہ موڑو اُس سے

اس حال میں کہ تم سن رہے ہو۔ ﴿20﴾

اور نہ ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا

ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے تھے۔ ﴿21﴾

بیشک جانوروں میں سے بدترین اللہ کے نزدیک

(وہ) بہرے گنگے ہیں جو سمجھتے نہیں۔ ﴿22﴾

اور اگر اللہ جانتا اُن میں کوئی بھلائی (تو)

ضرور سنو دیتا انہیں اور اگر وہ سنو اتا انہیں

ضرور منہ پھیر جاتے اور وہ اعراض کر نیوالے ہوتے۔ ﴿23﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بات مانو اللہ کی

اور اُس کے رسول کی جب وہ دعوت دیں تمہیں

اس کی جو زندگی بخشتی ہے تمہیں

وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ

وَ أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿20﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا

سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿21﴾

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿22﴾

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا

لَأَسْمَعَهُمْ ط وَ لَوْ أَسْمَعَهُمْ

لَتَوَلَّوْا وَ هُمْ مُعْرِضُونَ ﴿23﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ

وَ لِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ

لِمَا يُحْيِيكُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرًا : خیر و برکت، خیر و عافیت۔

مُعْرِضُونَ : اعراض (منہ موڑنا)۔

آمَنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔

اسْتَجِيبُوا : مستجاب الدعوات۔

دَعَاكُمْ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔

لِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

يُحْيِيكُمْ : حیات، احیائے دین۔

تَسْمَعُونَ، سَمِعْنَا : سمع و بصر، آگہ سماعت، سامع۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

شَرَّ : شر و فساد، شریر، شرارت۔

عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

لَا : لا علاج، لا جواب، لا علم، لا پروا۔

يَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔

عَلِمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔

وَدَسْوَلُهُ	وَ	لَا تَوَلَّوْا ¹	عَنْهُ	وَ	أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ²
اور اُسکے رسول کی	اور	نہ تم سب منہ موڑو	اُس سے	اس حال کہ	تم سب سن رہے ہو
وَ لَا تَكُونُوا ¹	كَالَّذِينَ	قَالُوا	سَمِعْنَا	وَ هُمْ	
اور	نہ تم سب ہو جاؤ	اُن لوگوں کی طرح جن	سب نے کہا	ہم نے سن لیا	حالانکہ وہ
لَا يَسْمَعُونَ ³	إِنَّ	شَرَّ	الدَّوَابِّ	عِنْدَ اللَّهِ	الصُّمُّ
نہیں وہ سب سنتے تھے	بیشک	بدترین	جانوروں میں سے	اللہ کے نزدیک	(وہ) بہرے
الْبُكْمُ	الَّذِينَ	لَا يَعْقِلُونَ ⁴	وَلَوْ	عَلِمَ اللَّهُ	فِيهِمْ ⁴
گونگے ہیں	جو	نہیں وہ سب سمجھتے	اور اگر	اللہ جانتا	اُن میں کوئی بھلائی (تو)
لَا سَمِعَهُمْ ^ط	وَلَوْ	أَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا ⁵	وَ	هُمْ
ضرور سنو اور اُنہیں	اور اگر	وہ سنو اتنا اُنہیں	ضرور وہ سب منہ پھیر جاتے	اور	وہ
مُعْرَضُونَ ⁶	يَأْيَاهَا	الَّذِينَ	أَمَنُوا	أَسْتَجِيبُوا	
سب اعراض کر نیوالے ہوتے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب بات مانو	
لِلَّهِ	وَ	لِلرَّسُولِ	إِذَا	دَعَاكُمْ ⁷	لِمَا
اللہ کی	اور	(اُس کے) رسول کی	جب	وہ دعوت دے تمہیں	(اس چیز) کی جو

ضروری وضاحت

1۔ لا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 2۔ أَنْتُمْ اور تہ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ 3۔ لا کے بعد فعل کے آخر میں و ن میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ 4۔ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ 5۔ علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6۔ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7۔ فعل کے آخر میں علامت مُد کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ 8۔ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اور جان لو کہ بیشک اللہ حائل ہوتا ہے بندے کے درمیان

اور اُس کے دل (کے درمیان) اور یہ یقینی بات ہے کہ

اُسی کی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿24﴾

اور ڈرو اُس فتنے سے (جو) نہیں پہنچے گا (صرف)

اُن لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے خاص طور پر

اور جان لو کہ بیشک اللہ سخت سزا والا ہے۔ ﴿25﴾

اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے

کمزور سمجھے جاتے تھے زمین میں، تم ڈرتے تھے

(اس بات سے) کہ اچک (نہ) لے جائیں تمہیں لوگ

تو اس نے جگہ دی تمہیں اور قوت دی تمہیں

اپنی مدد کے ساتھ اور رزق دیا تمہیں

پاکیزہ چیزوں سے تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿26﴾

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ

وَ قَلْبِهِ وَ أَنَّهُ

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿24﴾

وَ اتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۗ

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾

وَ اذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ

مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ

أَنْ يَتَخَفَكُمُ النَّاسُ

فَأَوَكُّمُ وَ أَيْدِكُمْ

بِنَصْرِهِ وَ رَزَقَكُمْ

مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

مُسْتَضْعَفُونَ : ضعیف (کمزور)۔

تَخَافُونَ : خوف، خائف۔

فَأَوَكُّمُ : بلجاوماوی (ٹھکانا)۔

أَيْدِكُمْ : تائید، موید۔

الطَّيِّبَاتِ : مال طیب، طیب و طاہر۔

تَشْكُرُونَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار شکر۔

اعْلَمُوا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔

يَحُولُ : حائل، مجال۔

بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

قَلْبِهِ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلبِ اطہر۔

تُحْشَرُونَ : حشر، میدان محشر۔

تُصِيبَنَّ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔

الْعِقَابِ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَأَعْلَمُوا ¹	أَنَّ اللَّهَ	يَحُولُ ²	بَيْنَ الْمَرْءِ	وَقَلْبِهِ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	حائل ہوتا ہے	بندے کے درمیان	اور اُسکے دل کے درمیان

وَأَنَّ	إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ ³	وَأَتَّقُوا ¹
اور	اُسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	تم سب ڈرو

فِتْنَةً ⁴	لَا تُصِيبَنَّ ⁵	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْكُمْ
اُس فتنے سے	(جو) ہرگز نہیں پہنچے گا (صرف)	اُن لوگوں کو جن	سب نے ظلم کیا	تم میں سے

خَاصَّةً ⁴	وَأَعْلَمُوا ¹	أَنَّ اللَّهَ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ ²⁵	وَأَذْكُرُوا ¹
خاص طور پر	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت	سزا والا ہے	اور تم سب یاد کرو

إِذْ أَنْتُمْ	قَلِيلٌ	مُسْتَضْعَفُونَ	فِي الْأَرْضِ	تَخَافُونَ
جب تم	بہت تھوڑے تھے	سب کمزور سمجھے جاتے تھے	زمین میں	تم سب ڈرتے تھے

أَنْ	يَتَخَفَكُمْ ^{6,7}	النَّاسُ	فَأُولَئِكَ ⁷	وَأَيَّدَكُمْ ⁷
کہ	اُچک (ند) لے جائیں تمہیں	لوگ	تو اس نے جگہ دی تمہیں	اور قوت دی تمہیں

بِنَصْرِهِ	وَأَرْزَقَكُمْ ⁷	مِنَ الطَّيِّبَاتِ ⁴	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⁸
اپنی مدد کے ساتھ	اور رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں "1" اور آخر میں "وا" میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 2 یہاں علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 3 "ت" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 "ة" اور "ت" مؤنث کی علامتیں ہیں ان سب کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 5 "ن" میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7 فعل کے آخر میں "کُم" کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ 8 علامت "کُم" اور "ت" دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

وَتَخُونُوا أَمْنَتَكُمْ

وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿27﴾

وَ اعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ

وَ أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ

وَ أَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿28﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ

يَجْعَلَ لَكُمْ

فُرْقَانًا وَ يَكْفِرْ عَنْكُمْ

سَيِّئَاتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ط

وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿29﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!

مت خیانت کرو اللہ کی اور (اس کے) رسول کی

اور (نہ) تم خیانت کرو اپنی امانتوں میں

اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ ﴿27﴾

اور جان لو، درحقیقت تمہارے مال

اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں

اور بیشک اللہ اُس کے پاس اجر عظیم ہے۔ ﴿28﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ڈرو اللہ سے

(تو) وہ بنا دے گا تمہارے لیے (حق اور باطل میں)

فرق کرنے کی (کسوٹی) اور دور کر دے گا تم سے

تمہاری برائیاں اور بخش دے گا تمہیں

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

فُرْقَانًا : فرق، فرقان (حق و باطل میں فرق کرنے والی)۔

يُكْفِرُ : گناہ کا کفارہ، کفارہ مجلس۔

سَيِّئَاتِكُمْ : اعمالِ سیئہ، علمائے سوء۔

يَغْفِرُ : دعائے مغفرت، استغفار۔

ذُو : ذومعنی، ذواضعاف اقل، ذی شان۔

الْعَظِيمِ : عظیم، عظمت، اعظم۔

آمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔

تَخُونُوا : خیانت، خائن۔

أَمْنَتِكُمْ : امانت، امانتیں۔

تَعْلَمُونَ، اعْلَمُوا : علم، عالم، عالم، معلوم، تعلیم۔

أَمْوَالِكُمْ : مال و اولاد، صاحب مال۔

أَوْلَادِكُمْ : اولاد، ولد، والد، مولود۔

عِنْدَهُ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

● کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

يَا أَيُّهَا ¹ الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تَخُونُوا ²	اللَّهِ وَ	الرَّسُولَ
اے	لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب خیانت کرو	اللہ کی اور (اسکے) رسول کی

وَ	تَخُونُوا	أَمْنَتِكُمْ	وَ	أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ³
اور	(نہ) تم سب خیانت کرو	اپنی امانتوں میں	اس حال میں کہ	تم سب جانتے ہو

وَ	أَعْلَمُوا ⁴	أَمْوَالِكُمْ	وَ	أَوْلَادِكُمْ
اور	تم سب جان لو	درحقیقت	تمہارے مال	اور تمہاری اولاد

فِتْنَةً ⁵	وَ	أَنَّ اللَّهَ	عِنْدَهُ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ ⁷
آزمائش ہیں	اور	بیشک اللہ	اُس کے پاس	اجر ہے	بہت بڑا

يَا أَيُّهَا ¹ الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنْ	تَتَّقُوا	اللَّهِ	يَجْعَلَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	اگر	تم سب ڈرو	اللہ سے (تو) وہ بنا دے گا

لَكُمْ	فُرْقَانًا	وَ يَكْفِرُ	عَنْكُمْ	سَيِّئَاتِكُمْ ⁶
تمہارے لیے	حق اور باطل میں) فرق کرنے کی کسوٹی	اور وہ دور کر دیگا	تم سے	تمہاری برائیاں

وَ	يَغْفِرُ	لَكُمْ ^ط	وَ	اللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ²⁹
اور	وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے	

ضروری وضاحت

1 یا اور ایہا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ 2 لا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 3 علامت اَنْتُمْ اور تے دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے، اَنْتُمْ تاکید کے لیے آیا ہے۔ 4 فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں وا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 5 اِنْ کے ساتھ جب ما لگ جائے تو اس میں مفہوم بلاشبہ صرف یوں ہی ہے ہوتا ہے۔ 6 اے اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اور جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے آپ کے خلاف
وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تاکہ وہ قابو (قید) کر لیں آپ کو
یا قتل کر دیں آپ کو یا نکال دیں آپ کو
اور وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے
اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا

اور اللہ سب سے بہتر ہے خفیہ تدبیر کرنیوالوں میں۔ ﴿30﴾
اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن پر ہماری آیات (تو)
کہتے ہیں یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں (تو)
یقیناً ہم (بھی) کہہ سکتے ہیں اس کی مثل
نہیں ہیں یہ مگر افسانے پہلے لوگوں کے۔ ﴿31﴾
اور جب انہوں نے کہا اے اللہ! اگر ہے
یہ (قرآن) ہی حق تیری طرف سے

وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ
الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُخْرِجُوكَ
اَوْ يَقْتُلُوكَ اَوْ يُخْرِجُوكَ
وَ يَمْكُرُونَ
وَ يَمْكُرُ اللَّهُ
وَ اللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِيْنَ ﴿30﴾
وَ اِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا
قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ
لَقُلْنَا مَعْلَ هَذَا
اِنَّ هَذَا اِلَّا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾
وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنَّ كَانَ
هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْكُرُ : مکر و فریب، مکار۔
كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔
لِيُخْرِجُوكَ : ثابت، ثبوت۔
يَقْتُلُوكَ : قتل، قاتل، مقتول۔
يُخْرِجُوكَ : خارج، خروج، بخرج، امور خارجہ۔
تُتْلَىٰ : تلاوت قرآن، وحی تلو۔
آيَاتُنَا : آیت، آیات قرآنی۔
قَالَوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
سَمِعْنَا : سمع و بصر، سامعین کرام، آلہ سماعت۔
نَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
مِثْلَ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
هَذَا : لہذا، ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
الْاَوَّلِيْنَ : اول پوزیشن، قرون اولیٰ۔
عِنْدِكَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

وَإِذْ	يَمْكُرُ ¹	بِكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور جب	(خفیہ) تدبیریں کر رہے تھے	آپ سے (متعلق)	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لِيُثْبِتُوكَ ²	أَوْ	يَقْتُلُوكَ ²	أَوْ	يُخْرِجُوكَ ²
تاکہ وہ سب قید کر دیں آپ کو	یا	وہ سب قتل کر دیں آپ کو	یا	وہ سب نکال دیں آپ کو

وَ	يَمْكُرُونَ	وَ	يَمْكُرُ اللَّهُ ³	وَاللَّهُ
اور	وہ سب (خفیہ) تدبیریں کر رہے تھے	اور	اللہ بھی (خفیہ) تدبیر کر رہا تھا	اور اللہ

خَيْرٌ	الْمُكْرِينَ ³⁰	وَإِذَا	تُتْلَى ⁴	عَلَيْهِمْ
سب سے بہتر ہے	سب (خفیہ) تدبیر کرنے والوں میں سے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر

اِيتِنَا ⁵	قَالُوا	قَدْ	سَمِعْنَا	لَوْ نَشَاءُ	لَقُلْنَا
ہماری آیات	سب کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے سن لیا	اگر ہم چاہیں	یقیناً ہم (بھی) کہہ سکتے ہیں

مِثْلَ هَذَا ⁶	إِن هَذَا ⁶	إِلَّا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ ³¹	وَإِذْ
اس کی مثل	نہیں ہیں یہ	مگر	افسانے	سب پہلے لوگوں کے	اور جب

قَالُوا	اللَّهُمَّ	إِنْ	كَانَ	هَذَا	هُوَ الْحَقُّ ⁷	مِنْ عِنْدِكَ
ان سب نے کہا	اے اللہ!	اگر	ہے	یہ (قرآن)	ہی حق	تیری طرف سے

ضروری وضاحت

① علامت ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② علامت وا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ علامت ت واحد مؤنث کے لیے ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا، عموماً انسان کے علاوہ کی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔ ⑤ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ان کے بعد اگر الاً ہو تو اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ ہو کے بعد اُل ہو تو دونوں کا مفہوم ہی ہوتا ہے۔

فَأَمْطُرَ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ

أَوْ أَنْتَنَا بَعْدَٰبِ الْيَمِّ ۝۳۲

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

وَ أَنْتَ فِيهِمْ ۝

وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۳۳

وَمَا لَهُمْ إِلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ

وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۝

إِنْ أَوْلِيَاءُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۴

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ

تو برسما ہم پر پتھر آسمان سے

یا لے آہم پر کوئی دردناک عذاب۔ ۳۲

اور نہیں ہے اللہ کہ عذاب دے انہیں

اس حال میں کہ آپ ان میں (موجود) ہوں

اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا ان کو

اس حال میں کہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔ ۳۳

اور کیا ہے ان کو کہ نہ عذاب دے انہیں اللہ

اس حال میں کہ وہ روک رہے ہیں مسجد حرام سے

حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے متولی

نہیں ہیں اس کے متولی مگر متقی لوگ ہی

اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ۳۴

اور نہیں ہوتی ان کی نماز بیت اللہ کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْنَا : علیہ، علی الاعلان، علی العموم۔

حِجَارَةً : شجر و حجر، حجر اسود۔

السَّمَاءِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔

الْيَمِّ : الم ناک حادثہ، رنج و الم۔

لِيُعَذِّبَهُمْ : عذاب الہی، تعذیب۔

يَسْتَغْفِرُونَ : استغفار، دعائے مغفرت۔

أَوْلِيَاءَهُ : ولی، اولیاء۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

الْمُتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

أَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثیر، اکثریت، کثرت۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

صَلَاتُهُمْ : صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔

عِنْدَ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔

الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

فَأَمْطَرَ عَلَيْنَا حِجَارَةً ¹ مِّنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا ² بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ³²	تو برسہا ہم پر پتھر	یا لے آہم پر	کوئی دردناک عذاب
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ ³ وَأَنْتَ فِيهِمْ ^ط	اور نہیں ہے اللہ	کہ وہ عذاب دے انہیں	اس حال میں کہ آپ ان میں (موجود) ہوں
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ ⁴ وَأَنْتَ فِيهِمْ ³³ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ⁵	اور نہیں ہے اللہ	عذاب دینے والا انکو	اس حال میں کہ وہ سب بخشش طلب کرتے ہوں
وَمَا لَهُمْ آلَا ⁶ يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ ⁸ وَأَنْتَ فِيهِمْ ⁵ هُمْ يَصُدُّونَ ⁵	اور کیا ہے انکو کہ نہ	عذاب دے انہیں اللہ	اس حال میں کہ وہ سب روک رہے ہیں
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَشْرَفِ الَّذِي كُنَّا نَبُحُّ بِحَمْرِهِمْ ^ط وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ ^ط	مسجد حرام سے	حالانکہ	نہیں وہ سب ہیں اس کے متولی
إِنْ ⁷ أُولَئِكَ جَاهِلُونَ ⁷ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ ⁷ وَاللَّيِّنُ ⁷ أَكْثَرُهُمْ	نہیں ہیں اس کے متولی	مگر	سب متقی لوگ ہی اور لیکن ان میں سے اکثر
لَا يَعْلَمُونَ ⁸ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ ⁸ وَأَنْتَ فِيهِمْ ⁸ عِنْدَ الْبَيْتِ	نہیں وہ سب جانتے	اور نہیں	ہوتی ان کی نماز بیت اللہ کے پاس

ضروری وضاحت

1) اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2) ائتنا کا اصل ترجمہ تو آہمارے پاس ہے اگر اسکے بعد پ ہو تو پھر اس کا ترجمہ تو لے آہمارے پاس ہوتا ہے۔ 3) فعل کے آخر میں ہم کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ 4) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5) ہم اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ 6) یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 7) ان کے بعد اَلَا ہونے سے ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ 8) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے

الْأَمْكَاءُ وَ تَصَدِيَةً ط

سو تم چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے۔ ﴿35﴾

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿35﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ خرچ کرتے ہیں

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ

اپنے مال تاکہ وہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے

أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

پس عن قریب وہ خرچ کریں گے انہیں، پھر ہوگی

فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ

اُن پر حسرت پھر وہ مغلوب کر دیے جائیں گے

عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ ثُمَّ يَغْلِبُونَ ط

اور جن لوگوں نے کفر کیا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا

جہنم کی طرف وہ اکٹھے کیے جائیں گے۔ ﴿36﴾

إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿36﴾

تاکہ الگ الگ کر دے اللہ ناپاک کو پاک سے

لِيَمَيِّزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

اور کر دے ناپاک کو اس کے بعض کو بعض پر

وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ

پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے اکٹھا

فَيَرْكُمُهُ جَمِيعًا

پھر وہ ڈال دے اُسے جہنم میں

فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُغْلِبُونَ : غالب، غلبہ، مغلوب۔

الْأَمْكَاءُ : الاماشاء اللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔

يُحْشَرُونَ : حشر، میدان محشر۔

فَذُوقُوا : ذائقہ، بذائقہ، ذوق، باذوق۔

لِيَمَيِّزَ : تمیز، امتیاز۔

تَكْفُرُونَ، كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

الطَّيِّبِ : مال طیب، طیب و طاہر۔

يُنْفِقُونَ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

جَمِيعًا : جمع، جامع، جماعت۔

أَمْوَالَهُمْ : مال و دولت، مال طیب۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

سَبِيلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

جَهَنَّمَ : جہنم، جہنمی لوگ۔

حَسْرَةً : حسرت۔

إِلَّا	مُكَّاءٌ	وَّ تَصَدِیَّةٌ ¹	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
سوائے	سیٹیاں بجانے	اور تالیاں بجانے کے	سو تم سب چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ³⁵	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُنْفِقُونَ
تھے تم سب کفر کرتے	بیشک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب خرچ کرتے ہیں

أَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوا	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ^ط	فَسَيُنْفِقُونَهَا
اپنے مال	تا کہ وہ سب روکیں	اللہ کے راستے سے	پس عنقریب وہ سب خرچ کرینگے انہیں

ثُمَّ	تَكُونُ ³	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةٌ ¹	ثُمَّ	يُغْلَبُونَ ⁴
پھر	ہوگا (وہ خرچ کرنا)	ان پر	باعثِ افسوس	پھر	وہ سب مغلوب کر دیے جائیں گے

وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلَىٰ جَهَنَّمَ	يُحْشَرُونَ ³⁶
اور وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	جہنم کی طرف	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے

لِيُمَيِّزَ ⁵	اللَّهُ ⁶	الْخَبِيثَ ⁷	مِنَ الطَّيِّبِ	وَيَجْعَلَ	الْخَبِيثَ ⁷
تا کہ الگ الگ کر دے	اللہ	ناپاک کو	پاک سے	اور وہ کر دے	ناپاک کو

بَعْضَهُ	عَلَىٰ بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهُ	جَمِيعًا	فَيَجْعَلُهُ	فِي جَهَنَّمَ ^ط
اسکے بعض کو	بعض پر	پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے	اکٹھا	پھر وہ ڈال دے اُسے	جہنم میں

ضروری وضاحت

1 علامت کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 تَمَّ اور تَدُّ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ 3 علامت تَدُّ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 علامت يَدُّ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5 يَدُّ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 6 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ 7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

أُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ

مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ

وَيَكُونَ الدِّينُ كُلَّهُ لِلَّهِ

فَإِنْ أَنْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا

يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَأَعْلَمُوا

أَنَّ اللَّهَ مَوْلِكُمْ ۖ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ

وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿٣٧﴾

کہہ دیجیے اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

اگر وہ باز آجائیں (تو) بخش دیا جائے گا اُن کو

جو یقیناً گزر چکا ہے اور اگر وہ دوبارہ ایسا کریں گے

تو یقیناً گزر چکا ہے پہلے لوگوں کا طریقہ۔ ﴿٣٨﴾

اور تم لڑو اُن سے یہاں تک کہ نہ رہے کوئی فتنہ (شرک)

اور ہو جائے دین وہ سب اللہ کا

پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ اس کو جو

وہ عمل کر رہے ہیں خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿٣٩﴾

اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو

کہ بیشک اللہ ہی تمہارا کارساز ہے بہترین کارساز

اور بہترین مددگار ہے۔ ﴿٤٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَاتِلُوهُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قاتل۔

يَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

بَصِيرٌ : بصیرت، بصارت، تبصرہ۔

فَاعْلَمُوا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

مَوْلِكُمْ، الْمَوْلَىٰ : مولیٰ، سب کا مولیٰ سب کا داتا۔

النَّصِيرُ : نصرت، ناصر، انصاری، منصور۔

الْخٰسِرُونَ : خسارہ، خائب و خاسر۔

كَفَرُوا : کفر، کفار، کفار مکہ، کافر۔

يَنْتَهُوا، أَنْتَهُوا : انتہا، منتهی طلبہ۔

يُغْفَرُ : دعائے مغفرت، استغفار۔

سَلَفَ : سلفی، سلف صالحین۔

يَعُودُوا : اعادہ، بیماری عود کر آئی۔

مَضَتْ : زمانہ ماضی، قصہ ماضی۔

أُولَئِكَ	هُمُ الْخُسِرُونَ ¹	قُلْ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا
وہی لوگ	ہی سب خسارہ پانے والے ہیں	کہہ دیجیے	ان لوگوں سے جن	سب نے کفر کیا

إِنْ	يَنْتَهُوا	يُغْفَرُ ²	لَهُمْ	مَا	قَدْ سَلَفَ ³
اگر	وہ سب باز آجائیں (تو)	بخش دیا جائے گا	ان کو	جو	یقیناً گزر چکا ہے

وَإِنْ	يَعُودُوا	فَقَدْ	مَضَتْ ³	سُنَّتُ ⁴	الْأَوَّلِينَ ³⁸
اور اگر	وہ سب دوبارہ (ایسا) کریں گے	تو یقیناً	گزر چکا ہے	طریقہ	پہلے لوگوں کا

وَ	قَاتِلُوهُمْ ⁵	حَتَّى	لَا تَكُونَ ⁶	فِتْنَةً ⁶	وَ يَكُونَ ⁷ الدِّينَ
اور	تم سب لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ (شرک)	اور ہو جائے دین

كُلَّهُ	لِلَّهِ ⁸	فَإِنْ	انْتَهُوا	فَإِنَّ اللَّهَ	يَعْمَلُونَ
وہ سب	اللہ کا	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو بیشک اللہ	(اس) کو جو وہ سب عمل کر رہے ہیں

بَصِيرٌ ³⁹	وَإِنْ	تَوَلَّوْا ⁹	فَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ
خوب دیکھنے والا ہے	اور اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو تم سب جان لو	کہ بیشک	اللہ (ہی)

مَوْلِكُمْ ^ط	نِعْمَ	الْمَوْلَى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيرُ ⁴⁰
تمہارا کارساز ہے	بہترین	کارساز	اور	بہترین	مددگار ہے

ضروری وضاحت

1. **هُمُ** کے بعد **آلہ** ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ 2. علامت **يَ** پر پیش اور آخر سے پہلے **زبر** ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3. **ت** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 4. **سُنَّتُ** کو عموماً **سُنَّةُ** گول **ة** کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ 5. علامت **وَ** کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ 6. **ت** فعل کے ساتھ اور **ة** اسم کے ساتھ **مَوْث** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7. **يَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 8. **ت** اور **ش** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1: قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
- 2: قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
- 3: قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
- 4: قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرنا۔
- 5: قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6: قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرنا۔

7: انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8: عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان